اکتوبر ۲۰۰۸

خالد اسحاق

ماہنامہ

راہنمائے عملیات

لاہور

حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ

ان مضامین کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ عوام کو اصحاب رسول ﷺ کا تعارف کروایا جائے اور ان کی خدمات پر روشنی ڈالی جائے ہمارے ہاں چند اصحابؓ کے بارے لوگوں کو علم ہے۔ باقی اصحابؓ رسول کی خدمات سے عام لوگ لاعلمی کا شکار ہیں۔

زید بن عمر بن نفیل لوگوں کے ہجوم سے دور کھڑے ہو کر قریش کو دیکھ رہے تھے جو ایک تہوار کے موقع پر جشن منانے اور مذہبی رسوم ادا کرنے کے لیے جمع ہوئے تھے۔ انہوں نے مردوں کو دیکھا جو بیش قیمت ریشمی عمامے اپنے سروں پر باندھے، قیمتی یمنی چادروں میں لپٹے بڑے فخر و غرور کے ساتھ اتراتے پھر رہے تھے۔ ان کی نظریں ان عورتوں اور بچوں پر پڑی جو زرق برق لباس زیب تن کے اور نادر قسم کے زیورات سے آراستہ میلے کی رونق میں اضافہ کر رہے تھے۔ ان کی نگاہیں ان جانوروں کی طرف بھی گئیں جنہیں کھے کے خوشحال لوگ قسم قسم کی زینتوں سے آراستہ کر کے بتوں کے سامنے ذبح کرنے کے لیے کھینچے لیے جا رہے تھے۔ وہ خانہ کعبہ کی دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑے ہو گئے اور قریش کو مخاطب کرتے ہوئے بولے:۔

"قریش کے لوگو! بکری کو اللہ نے پیدا کیا، اسی نے آسمان سے پانی برسایا جس کو پی کر وہ سیراب ہوئی۔ اسی نے زمین سے گھاس اگائی، جس کو کھا کر وہ آسودہ ہوئی اور تم ہو کہ اسے غیر اللہ کے نام پر ذبح کرنے کے لیے کھینچے لیے جا رہے ہوں۔ میں سمجھتا ہوں کہ تم بڑے نادان اور جاہل ہو"(1)۔

یہ سن کر ان کے چچا، جناب عمر بن خطابؓ کے والد خطاب غصے میں بھرے ہوئے ان کے پاس پہنچے اور انہیں تھپڑ مارتے ہوئے بولے:

"تیرا ناس ہو، تیری یہ بکواس ہم مسلسل سنتے اور اسے برداشت کرتے چلے آ رہے ہیں مگر اب ہمارے صبر و ضبط کا پیمانہ لبریز ہو چکا ہے"۔

اور پھر انہوں نے اپنے قبیلے کے اوباشوں اور لچوں، لفنگوں کو ان کے خلاف ابھار دیا جنہوں نے ان کو اتنا ستایا کہ ان کو مکہ سے کوہ حرا کی طرف جانا پڑا، کبھی کبھار ہی چھپ کر مکے میں داخل ہوتے۔

ایک مرتبہ وہ قریش کی لاعلمی میں ورقہ بن نوفل، عبداللہ بن جحش، عثمان بن حارث اور جناب محمدؐ بن عبداللہ کی پھوپھی امیہ بنت عبدالمطلب سے جا ملے۔ ان کی اس مجلس میں وہ گمراہی زیر بحث تھی جس میں قریش کے لوگ سر سے پاؤں تک ڈوبے ہوئے تھے۔ آخر زید نے اپنے ساتھیوں سے کہا "اللہ کی قسم! تم لوگوں کو یہ بات خوب اچھی طرح معلوم ہے کہ تمہاری قوم کے لوگ ہدایت پر نہیں ہیں۔ انہوں نے دین ابراہیمی کو فراموش کر دیا اور اس کی مخالفت پر کمربستہ ہو گئے ہیں۔ لہذا اگر نجات چاہتے ہو تو اپنے لیے کوئی دین تلاش کرو اور اسی کے مطابق زندگی گزارو"۔

چنانچہ ان میں سے چاروں مرد، حنیفیت (دین ابراہیمیؑ) کی تلاش میں یہودی اور نصرانی عالموں اور دیگر مذاہب کے اصحاب علم کے پاس پہنچے۔ ان سے ورقہ بن نوفل نے تو نصرانیت اختیار کر لی لیکن عبداللہ بن جحش اور عثمان بن حارث کسی فیصلے پر نہیں پہنچ سکے۔ رہے زیاد بن عمر بن نفیل! تو ان کی تلاش حق کی ان سرگرمیوں کی روداد انہیں کی زبانی پڑھیے۔ وہ کہتے ہیں:

میں نے یہودیت اور نصرانیت پر غور کیا مگر مجھے ان دونوں مذاہب میں ایسی کوئی چیز نہیں ملی جس سے مجھے ان کے دین حق ہونے پر اطمینان حاصل ہوتا، چنانچہ میں نے ان دونوں سے صرف نظر کر لیا اور دین ابراہیمیؑ کی تلاش میں مختلف علاقوں کی خاک چھانتا پھرا۔ اسی سلسلے میں جب میں شام پہنچا تو مجھے بتایا گیا کہ فلاں راہب کے پاس کتاب اللہ کا علم ہے۔ میں اس کے پاس پہنچا اور اپنے مقصد سے اس کو باخبر کیا۔ میری باتیں سن کر اس نے کہا "مکی بھائی! میرا خیال ہے کہ تم دین ابراہیمیؑ کی تلاش میں ہو"۔ "ہاں" میں نے کہا "مجھے اسی کی جستجو ہے"۔ تب اس نے مجھے کو بتایا کہ "تم وہ دین ڈھونڈ رہے ہو جس کا آج کہیں وجود نہیں۔ تم اپنے شہر میں واپس جاؤ۔ اللہ تعالی عنقریب وہاں سے ایک شخص کو منصب رسالت پر مامور کرنے والا ہے، جو دین ابراہیمؑ کی تجدید کرے گا۔ اگر تم اس کو پا جانا تو اسے لازم پکڑ لینا"۔

زید نبی موعود کی طلب میں تیز تیز قدم اٹھاتے ہوئے وہاں سے مکہ کی طرف واپس آ گئے۔ ابھی وہ راستے ہی میں تھے کہ اللہ تعالی نے اپنے نبی محمد ﷺ کو ہدایت اور دین حق دے کر مبعوث فرمایا۔ لیکن زید آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر نہ ہو سکے کیونکہ دوران سفر میں بدوؤں کی ایک ٹولی نے حملہ کر کے مکہ پہنچنے سے پہلے ہی ان کو قتل کر ڈالا اور ان کی تشنہ کام آنکھیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے سیراب نہ ہو سکیں۔ جس وقت وہ اپنی زندگی کی آخری سانسیں لے رہے تھے، انہوں نے اپنی نگاہیں آسمان کی طرف اُٹھاتے ہوئے کہا "اللھم ان حرمتی من ھذا الخیر فلا تحرم منہ ابنی سعیدا"۔

"اے اللہ! اگرچہ تو نے مجھے اس خیر سے محروم کر دیا ہے مگر میرے بیٹے سعید کو اس سے محروم نہ کرنا"۔

اور اللہ تعالی کی مشیت نے زید کی اس دعا کی شرف قبولیت سے نواز دیا۔ چنانچہ جب رسول اللہ ﷺ لوگوں کو اسلام کی دعوت دینے کے لیے کھڑے ہوئے تو زید کے بیٹے سعید ان لوگوں میں تھے جو سب سے پہلے اللہ پر ایمان لائے اور جنہوں نے اس کے نبی ﷺ کی تصدیق کی۔ اس میں کسی حیرت و استعجاب کی بات اس لیے نہیں کہ ان کی نشو و نما ایک ایسے گھر میں ہوئی تھی جو ان گمراہیوں سے سخت متنفر تھا جس میں قریش کے لوگ مبتلا تھے۔ ان کی پرورش ایک ایسے باپ کی آغوش تربیت میں

ہوئی تھی جو زندگی بھر حق کی تلاش میں سرگرداں رہا اور اسے موت آئی تو اس حال میں کہ وہ حق کو پالینے کی آرزو دل میں لیے تیزی سے اس کا پیچھا کر رہا تھا۔

جناب سعید بن زیدؓ قبول اسلام کے وقت بیس سال سے متجاوز نہ تھے۔ انہوں نے اپنی پوری جوانی، ساری توانائیاں اور صلاحیتیں خدمت اسلام کے راہ میں کھپا دیں۔ غزوہ بدر کے سوا تمام غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ہمرکاب رہے۔ غزوہ بدر میں عدم شرکت بھی رسول اللہ ﷺ کی طرف سے دی گئی ایک اہم ذمہ داری کی وجہ سے ہوئی۔ ان کی دلیری و جاں بازی کا حیرت ناک کارنامہ وہ ہے جو جنگ یرموک میں انہوں نے انجام دیا، جو تاریخ کا روشن ترین باب ہے۔ جو ذیل میں پیش خدمت ہے:-

''غزوہ یرموک کے موقع پر ہماری تعداد تقریباً چوبیس ہزار تھی۔ اس کے مقابلے میں روم فوج ایک لاکھ بیس ہزار سپاہیوں پر مشتمل تھی۔ وہ بھاری قدموں کے ساتھ ہماری طرف بڑھ رہے تھے جبکہ اُن بزرگ مذہبی پیشوا ہاتھوں میں صلیبیں اٹھائے ہماری طرف بڑھ رہے تھے اور بلند آواز سے اپنی فوج کی فتح و کامرانی کی دعائیں مانگ رہے تھے۔ یہ دیکھ کر مسلمانوں پر گھبراہٹ اور خوف طاری ہو گیا۔ سپہ سالار افواج ابوعبیدہ بن جراح نے مسلمانوں کو جہاد و قتال اور جاں بازی و جاں سپاری پر ابھارتے ہوئے کہا'' اللہ کے بندو! اللہ کی مدد کرو، وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔ اللہ کے بندو! اللہ کی راہ میں ڈٹ جاؤ اور صبر سے کام لو۔ صبر یقیناً کفر سے نجات کا، رضاء الٰہی کے حصول کا اور ذلت و عار کو دفع کرنے کا ذریعہ ہے۔ اپنے نیزے کو تان لو، اپنی ڈھالوں کو آڑ بنا لو اور جب تک میں تمہیں حملہ کرنے کا اشارہ نہ کروں، خاموشی اختیار کیے رہو اور دلوں میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے رہو''۔

اسی وقت مسلمانوں کی صف میں سے ایک شخص باہر نکلا اور آگے بڑھ کر اس نے ابوعبیدہؓ سے کہا'' میں اسی وقت اللہ کی راہ میں اپنی جان نثار کرنے کا فیصلہ کر چکا ہوں تو کیا آپ رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں کوئی پیغام بھیجنا چاہتے ہیں؟''

''ہاں۔'' انہوں نے کہا'' تم رسول اللہؐ کی بارگاہ میں میری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے سلام پہنچانے کے بعد عرض کر دینا کہ اے اللہ کے رسولؐ! ہمارے رب نے ہم سے جو وعدہ کیے تھے وہ سب ایک ایک کر پورے ہو گئے''۔

جناب سعیدؓ بن زید فرماتے ہیں:-

''میں نے جیسے ہی اس کی باتیں سنیں اور اسے میان سے تلوار کھینچ کر دشمن کے مقابلے میں جاتے دیکھا، زمین پر گھٹنوں کے بل پر بیٹھ کر اپنا نیزہ سیدھا کر لیا اور لڑنے کے لیے تیار ہو گیا، اور دشمن کی طرف سے سب سے پہلا سوار جو ہماری طرف بڑھا اسے اپنے نیزے میں پرو لیا پھر دشمن پر جھپٹ پڑا۔ اس وقت تک اللہ تعالیٰ میرے دل سے ہر قسم کے خوف و ہراس کو دور کر چکا تھا۔ پھر سارے مسلمان رومیوں پر یکبارگی ٹوٹ پڑے اور اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنی نصرت و کامیابی سے نواز دیا۔

اس کے بعد جناب سعید بن زیدؓ دمشق کی فتح میں شریک ہوئے۔ اہل دمشق کے اطاعت قبول کرنے کے بعد جناب ابوعبیدہ بن جراحؓ نے ان کو وہاں کا گورنر مقرر کر دیا۔ اس طرح جناب سعید بن زیدؓ دمشق کے سب سے پہلے مسلمان گورنر بنے۔

جناب معاویہ بن ابی سفیانؓ کے زمانے میں آپ پر ایک عورت اروی بنت اویس نے دعویٰ کیا کہ سعید بن زیدؓ نے اس کی زمین کا ایک حصہ غصب کر کے اپنی زمین میں شامل کر لیا ہے۔ پہلے تو اس عورت نے آپ کو زبانی بدنام کیا پھر ایک مقدمے کی شکل میں گورنر مدینہ مروان کی عدالت میں پیش کر دیا۔ جب مروان نے اس معاملے میں گفتگو کرنے کے لیے چند آدمیوں کو ان کے پاس بھیجا تو یہ بات رسول اللہ ﷺ کے اس معزز صحابی کو بہت شاق گزری اور انہوں نے فرمایا'' لوگ سمجھتے ہیں کہ میں نے اس کی زمین دبا لی ہے! میں یہ ظالمانہ حرکت کیسے کر سکتا ہوں جبکہ میں نے خود رسول کریم ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے'' من ظلم شبرا من الارض طوقہ یوم القیامۃ من سبع ارضین'' ترجمہ! جو شخص کسی کی ایک بالشت زمین غصب کرے گا، قیامت کے روز ساتوں زمینوں کا طوق اس کے گلے میں ڈالا جائے گا (2)۔ پھر انہوں نے اس کے حق میں بددعا کرتے ہوئے فرمایا'' اے اللہ! وہ کہتی ہے کہ میں نے اس کے اوپر ظلم کیا ہے۔ اگر وہ جھوٹی ہے تو اسے نابینا کر کے اسی کنویں میں گرا دے جس کے بارے میں وہ مجھ سے جھگڑ رہی ہے''۔

اس کے چند ہی دنوں بعد وادی عتیق میں ایسا زبردست سیلاب آیا جس نے دونوں زمینوں کے درمیان واقع حد فاصل کو ظاہر کر دیا جس کے متعلق دونوں کے درمیان اختلاف واقع ہوا تھا۔ جس سے یہ بات کھل کر سامنے آ گئی کہ جناب سعد بن زیدؓ حق پر تھے۔ اور ایک مہینہ گزرتے گزرتے وہ عورت اندھی ہو گئی، اور ایک دن جب وہ اپنی اسی زمین میں گھوم رہی تھی کنویں میں گر پڑی (3)۔

جناب عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں، ہم لوگ اس وقت، اپنے لڑکپن میں ایک شخص کو دوسرے شخص سے یہ کہتے ہوئے سنتے تھے ''اعماک الله کما اعمی لاروی'' ترجمہ: اللہ تعالیٰ تجھے اندھا کر دے جیسا کہ اروی کو کیا ہے''۔ اور اس میں کسی تعجب کا مقام نہیں کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:-

اتقوا دعوۃ المظلوم فانہ لیس بینہ وبین اللہ حجاب

''مظلوم کی بددعا سے بچو، کیونکہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان کوئی حجاب نہیں ہے''(4)۔

خصوصاً اس وقت اللہ اور بندہ مظلوم کے درمیان کیسے کوئی حجاب حائل ہوتا جب مظلوم جناب سعید بن زیدؓ تھے جو ان دس نفوس قدسیہ میں سے تھے جنہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا ہی میں جنت کی بشارت دے دی تھی۔

---

(1) تبلیغی نصاب، فضائل نماز، ص ۳۱، ۲۸، ادارہ اشاعت دینیات، نئی دہلی۔ (2) صحیح بخاری، کتاب المظالم، حدیث ۲۴۵۲۔ (3) صحیح بخاری، کتاب بدء الخلق، حدیث ۳۱۹۵/صحیح مسلم، کتاب البیوع، باب تحریم الظلم وغصب الارض۔ (4) صحیح بخاری، کتاب المظالم، حدیث ۲۴۴۸۔

بحر الغرائب

تجلیات ربانی فی خواص اسماء رحمانی

زیرِ نظر مضمون عربی کتاب ''بحر الغرائب'' کے ترجمے پر مشتمل ہے۔ مجھے یقین ہے کہ قارئین ہماری اس محنت سے جو ہم عربی کتب کو اردو میں شائع کرنے کے لیے کر رہے ہیں مستفید ہوں گے اور ہمارے کام کو سراہیں گے۔ ایڈیٹر راہنمائے عملیات

نعمتوں کی زیادہ، سعادت اور قدر و منزلت کی حفاظت، دشمن سے بچاؤ اور اس پر غلبے کا حصول، بلاؤں سے نجات، زندگی کے حصول اور مقاصد کی تکمیل وغیرہ کے لیے ہر فرض نماز کے بعد اس آیت کو درج ذیل طریقے سے پڑھا جائے۔ اس آیت میں اس جگہ وقف کیا جائے۔ ہر وقف میں عدد حاصل کر کے دائیں طرف کی چھوٹی انگلی سے آغاز کرے اور بائیں ہاتھ کی بڑی انگلی بند کرتا جائے اور جب ''یشفع عندہ'' پر پہنچے تو یشفع اور عندہ کی دونوں عین کے درمیان اپنے دل میں حاجت کا خیال لاتے ہوئے اسے طلب کرے اور ''یعلم مابین ایدیھم'' میں ''یعلم'' اور ''ما'' دونوں میموں کے درمیان اپنے دل میں دشمن سے نجات اور اس پر غلبے کے حصول کا خیال کرے۔ اس آیت کی تلاوت سے فارغ ہو کر تین مرتبہ سورہ الم نشرح، تین مرتبہ سورہ اخلاص اور تین مرتبہ درود شریف پڑھے اور پھر آسمان کی طرف پھونک مارے۔ پھر ہر عقد (گرہ) پر ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ پڑھ کے اپنے دونوں ہاتھ اپنے پورے جسم پر پھیرے۔ یہ عمل کرنے سے اس کی تمام حاجات پوری ہو جائیں گی۔ اس آیت کی ایک عظیم خصوصیت یہ بھی ہے کہ اس کا آغاز لفظ ''اللہ'' سے اور اختتام العلی العظیم پر ہوتا ہے۔

اگر کوئی فقیر جس کے اصل و نسب میں کوئی عظمت و سیادت نہ ہو اور وہ سیادت کے حصول کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ 12 دن تک ترک حیوانات کر کے روزہ رکھے، حلال رزق سے افطاری کرے، روزانہ غسل کرے، پاک و صاف کپڑے پہنے، غسل کے آغاز سے لے کر دو رکعت ادا کرنے تک کسی سے کام نہ کرے اور 1000 مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ اگر وہ ان 12 دنوں میں ان شرائط کی صدق نیت کے ساتھ پاسداری کرتا ہے تو بہت جلد اس کی مراد پوری ہو گی۔ کیونکہ مراکش میں صالح داعی نام حکمران کا یہی قصہ ہے۔ جسے ہم طوالت کے خوف سے یہاں بیان نہیں کر رہے۔

وہ مبتدی جو ابھی درجہ کمال تک نہ پہنچے ہوں انہیں چاہیے کہ روزانہ 1000 مرتبہ لفظ اللہ کا ورد کریں تا کہ اہل یقین میں شامل ہوں اس اسم کے اعداد 66 ہیں۔ جو شخص جاہ و منزلت کے حصول کا خواہاں ہو اسے چاہیے کہ شرف زحل میں سرخ ریشم پر چھ چھ خانوں کے نقش کی صورت میں اس اسم کے حروف تحریر کر کے حفاظت کے ساتھ اپنی ٹوپی میں رکھ لے۔ اگر شرف زحل میں تحریر کرنا ممکن نہ ہو تو جب بھی وہ اپنے گھر میں ہو اور چاند مقام سعد میں ہو۔ منحوس سے دور ہو اور مسعود سے متصل ہو اس وقت اسے تحریر کرے تو اس کے بہت سے خواص سامنے آئیں گے۔ اس نقش کو تحریر کرتے وقت چھ چھ خانوں والے نقش کی صورت میں تحریر کیا جائے گا۔ وہ جگہ پاک ہو گی، وہاں دھونی دی جائے گی اور حضور قلب کے ساتھ اسے تحریر کیا جائے تا کہ اس کے تمام خواص حاصل ہوں۔ بالفرض اگر ''اللہ محمد'' کا نقش تحریر کرنا ہو تو اس کے حروف الگ الگ کر کے اس طرح نقش تحریر کیا جائے گا۔

۷۸۶

ال	ل	ه	م	حم	د
حم	م	د	ال	ه	ل
م	د	ل	حم	ال	ه
د	حم	م	ه	ل	ال
ه	ال	حم	ل	د	م
ل	ه	ال	د	م	حم

جو شخص صاحب صدق و یقین بننا چاہتا ہو اور اس بات کا خواہش مند ہو کہ اس کے سامنے عالم غیب سے مختلف اقسام کی ظاہری و باطنی فتوحات کا دروازہ کھل جائے تو اسے چاہیے کہ روزانہ فجر کی نماز کے بعد "یا اللہ یا ھو" پڑھے۔ ان اسماء کے عدد 99 ہے۔ اور یہ تعداد اللہ تعالیٰ کے اسماء کی تعداد کے مطابق ہے۔

جو شخص نصف رات کے وقت کامل طہارت کے ہمراہ آسمان کی طرف منہ کر کے 99 مرتبہ اس اسم کا ورد کرے گا وہ مستجاب الدعوات بن جائے گا۔ اس کے دل سے معرفت کے چشمے ابل پڑیں گے اور اسے علم لدنی حاصل ہوگا۔

اگر کوئی شخص اپنے نام کے ہمراہ ان دونوں اسماء کے پانچ پانچ خانوں والے نقش کی شکل میں درج ذیل طریقے سے تحریر کرے تو وہ بہت جلد قبولیت عامہ حاصل کرے گا اور زہرہ کے متعلقین اس کے لیے مسخر ہو جائیں گے۔ اس نقش کو اپنے پاس رکھنے والے کو عالم غیب سے فتوحات نصیب ہوں گی۔ وہ کسی محفل میں بھی شرمندہ نہیں ہوگا۔ ہمیشہ مسرور و شادمان رہے گا، جو چیز پڑھے گا اسے فوراً سمجھ لے گا۔

مثلاً اگر ہم اسم محمد کے اعداد ان دونوں اسماء کے ہمراہ تحریر کرنا چاہیں تو ان کا مجموعہ 191 ہوگا۔ اس سے 60 منفی کر دیں باقی بچے 131۔ انہیں پانچ خانوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ بس ہر خانے میں 26 اعداد آئیں گے جبکہ ایک عدد قابل تکسیر رہ جائے گا۔ جس کا نصف 21 ویں خانے میں آئے گا۔ اگر اس ایک عدد کا کسر 2 ہو تو اس کا بقیہ نصف 16 ویں خانے میں اور اگر 3 ہو تو 11 ویں خانے میں اور اگر 4 ہو تو چھٹے خانے میں آئے گا۔ اس نقش کو مکمل تحریر کرنے کے بعد اسے عطر میں بسا کر قرض کی ادائیگی کی نیت سے، دنیا و آخرت کی کسی بھی حاجت کے حصول کے لیے یا چھوٹے بڑے کسی بھی مقصد کی تکمیل کے لیے اپنے ہمراہ رکھا جائے گا۔ تاہم ضروری یہ ہے کہ روزانہ کم از کم 99 مرتبہ اس کا ورد کیا جائے۔ اس نقش کی شکل بمعہ چال درج ذیل ہے:۔

۷۸۶

۷ ۳۲	۱۳ ۳۸	۱۹ ۴۴	۲۵ ۵۱	۱ ۲۶
۲۰ ۴۵	۲۱ ۴۷	۲ ۲۷	۸ ۳۳	۱۴ ۳۹
۳ ۲۸	۹ ۳۴	۱۵ ۴۰	۱۶ ۴۱	۲۲ ۴۸
۱۱ ۳۶	۱۷ ۴۲	۲۳ ۴۹	۴ ۲۹	۱۰ ۳۵
۲۴ ۵۰	۵ ۳۰	۶ ۳۱	۱۲ ۳۷	۱۸ ۴۳

جو شخص روزانہ 100 مرتبہ باقاعدگی کے ساتھ "ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اہل یقین میں شامل کرے گا۔ اہل تحقیق میں داخل کرے گا اور اہل توقیر کے درجات پر فائز کرے گا۔ وہ جو چاہے گا اس کے لیے منکشف ہو جائے گا، روزانہ صبح کے وقت اس ورد کے بعد کشمش کے 7 دانوں پر 20 مرتبہ یہ اسم پڑھ کے کند ذہن بچے کو کھلایا جائے تو 20 دن کے اندر اندر وہ انتہائی ذہین ہو جائے گا اور اس کا حافظہ اتنا تیز ہو جائے کہ وہ جو چیز پڑھے اسے یاد رہ جائے، کبھی کچھ نہ بھولے۔

مذکورہ بالا تعویذ شرف زہرہ میں تحریر کر کے بچے کے گلے میں ڈالا جائے تو وہ اتنا ذہین ہو جائے کہ لوگ حیران رہ جائیں۔

جو شخص فجر کی نماز کے بعد خلوص نیت اور حسن اعتقاد کے ہمراہ 100 مرتبہ عالم الغیب والشھادہ" پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے اصحاب یقین و کشف میں شامل فرمائے گا۔ بایں طور کہ عالم صوری و معنوی کے اسرار اس کے سامنے واضح ہو جائیں گے۔ چھوٹی بڑی تمام مشکلات حل کر سکے گا، وہ جس کام کا آغاز کرے گا اس میں کامیاب و کامران ہوگا اور مغیبات سے مستفید ہوگا۔

جو شخص 19 دن تک اسماء کی اصل تعداد کے مطابق 1931 مرتبہ اس کا ورد کرے گا، اسے کشف قبور حاصل ہوگا اور وہ مردوں کی اچھی بری حالت سے آگاہ ہوگا۔ جو شخص 19 دن تک عدد کبیر کے مطابق اس اسم کا ورد کرے گا وہ چھپی ہوئی چیزوں اور دفینوں پر آگاہی حاصل کرے گا۔ اللہ تعالیٰ کے خزانوں کے تمام معاون اس کے لیے منکشف ہو جائیں گے، یاد رہے عدد کبیر سے مراد عدد مکسر ہے اور صدر و موخر کے ہمراہ عدد مکسر 1832 ہے۔

اگر ممکن ہو تو 19 دن تک ترک حیوانات کرے۔

جاری ہے.........

حافظ محمد فرخ جاوید

ماہ اکتوبر کے خاص اعمال

ماہ رواں میں بننے والی کواکبی نظرات کے خاص اعمال روحانی

اس مضمون میں دئیے گئے اوقات میں ایک گھنٹے کا اضافہ کر لیں۔

قارئین راہنمائے عملیات، خالد روحانی جنتری اور خالد ہندی جنتری کو سلام۔

ظالم دشمن کو مرتبے سے گرانے اور نقصان پہنچانے کے لیے

شمس تربیع مشتری

	ابتداءِ نظر	تکمیل نظر	اختتام نظر
تاریخ	05-10-2008	06-10-2008	08-10-2008
وقت	20:13	22:53	01:36

ایک بات میں کہنا چاہوں گا کہ یہ سب کچھ قارئین کی بھلائی اور خیر کو مدِنظر رکھ کر لکھا جاتا ہے۔ وہ حضرات جو گندی ذہنیت کے ساتھ اِن کو کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اس سے خلق خدا کو نقصان پہنچاتے ہیں وہ اس کے رجعتی نتائج بھگتیں گے۔ باقی جو شرع کی حدود کا خیال رکھ کر اِن اعمال کو کرتے ہیں، اللہ اُن کے عمل میں برکت ڈالے۔

آج جس موضوع پر میں لکھنے جا رہا ہوں وہ کوئی اتنا نیا تو نہیں ہے لیکن خاص بات یہ ہے کہ شمس اور مشتری دونوں اپنے ہبوطی بُرجوں میں ہیں۔ اس وجہ سے اس نظر کی اہمیت بلحاظ نحوست بڑھ جاتی ہے۔

طاقت اور دولت کا ملاپ ایک ایسی نشلی کیفیت پیدا کر دیتا ہے کہ اس کے خمار سے باہر نکلنا ہر کسی کے بس کی بات نہیں۔ وہ ہی لوگ اس نشے سے بچ سکتے ہیں جو قرآن وسنت کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہیں۔

حضرت عثمان غنیؓ ایک معزز خاندان کے رکن بھی تھے اور دولت کی بھی اُن کے پاس کوئی کمی نہ تھی مگر چونکہ قرآن وسنت کی تعلیمات اُن کے اندر رچ بس گئی تھیں، اس لیے وہ اس نشے کا شکار نہ بنے۔

لیکن آج کی دنیا جہاں قرآن وسنت کی تعلیمات کو بھلا کر شیطان کے راستے پر چلی جا رہی ہے۔ جو لوگ شیطان مردود کے راستے پر چلتے ہیں، وہ تو بہت جلد دولت اور طاقت کے نشے کا شکار ہو جاتے ہیں۔

اس نشے کا شکار بن کر وہ اس بات کو بھول جاتے ہیں کہ اللہ رب العزت کی ذات سب کچھ دیکھ رہی ہے اور اُنہوں نے بھی آخر مرنا ہے۔ وہ لوگ اپنے اِس نشے میں غریبوں اور بے سہارا لوگوں پر ظلم وستم ڈھاتے ہیں۔ اپنے سے کم تر لوگوں کا جینا حرام کرنا اُن کے لیے مشغلہ بن جاتا ہے۔

ذیل کا عمل اُن لوگوں کے لیے ہی ہے جو کسی نہ کسی طرح اوپر بیان کردہ کیفیت کا شکار ہیں۔ اس عمل میں میں چاروں عناصر کو استعمال میں لے کر آؤں گا اور مربع نقوش کا استعمال کروں گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں مظلوم لوگوں کی جس قدر مدد کر سکتا ہوں وہ کرنا چاہتا ہوں اور یہ مدد میں اپنے پاس موجود علم سے کر رہا ہوں جو کہ اللہ کے فضل وکرم سے مجھے میرے اُستادِ محترم جناب خالد اسحاق راٹھور کے طفیل ملا ہے۔ اللہ اُن کی عمر دراز کرے۔ آمین۔

آپ نے چاروں چالوں سے یعنی آتشی، خاکی، بادی اور آبی نقوش تیار کرنے ہیں۔ عمل کی تیاری کی لیے آپ کو رال یا کالی مرچیں چاہیے ہوں گی۔ دورانِ عمل بخور جلتے رہنا چاہیے۔ اس بات کی کوشش کریں کہ وقت سے پہلے اپنی تیاری مکمل کر لیں۔ عمل تیار کرتے وقت ننگے سر رہیں۔ عمل تیار کرنے سے پہلے تین کلو سفید چنے اور تین کلو چنے کی دال بطور صدقہ دینا

ہے۔

جب عمل تیار کرلیں تو گرتے چاند کی آخری اتوار کو صبح فجر کی نماز پڑھ کر گھر سے دور کسی ویران جگہ پر آتشی نقش کو جلا دینا ہے' آبی کو چلتے پانی میں بہا دینا ہے۔ اِسی طرح گرتے چاند کی آخری جمعرات کو خاکی نقش کو اگر ہو سکے تو اُس ظالم دشمن کے گھر کے آس پاس کے قبرستان میں کسی صاحب ثروت آدمی کی قبر کے پاس دفنائیں۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو اپنے گھر سے دور قبرستان میں دفنائیں اور بادی نقش کو کسی کانٹے دار درخت کی شاخ سے باندھ دیں۔ اس بات کو یاد رکھیں کہ آتشی، بادی اور خاکی کو کسی بھی صورت میں اپنے گھر کے آس پاس استعمال میں نہ لے کر آئیں۔ عمل کے اختتام کے بعد بھوری مائل رنگت کا مرغا ذبح کروا کے بطور صدقہ دے دیں۔ اللہ نے چاہا تو ظالم جلد ہی اپنے انجام کو پہنچے گا اور مظلوم کی دادرسی ہوگی۔

آتشی چال

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

نقش ۷۸۶ — یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ

۶۷۲	۶۷۵	۶۷۸	۶۶۵
۶۷۷	۶۶۶	۶۷۱	۶۷۶
۶۶۷	۶۸۰	۶۷۳	۶۷۰
۶۷۴	۶۶۹	۶۶۸	۶۷۹

خاکی چال

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

نقش ۷۸۶ — یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ

۶۶۵	۶۷۸	۶۷۵	۶۷۲
۶۷۶	۶۷۱	۶۶۶	۶۷۷
۶۷۰	۶۷۳	۶۸۰	۶۶۷
۶۷۹	۶۶۸	۶۶۹	۶۷۴

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش ۷۸۶ — یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ

۶۷۵	۶۷۲	۶۶۵	۶۷۸
۶۶۶	۶۷۷	۶۷۶	۶۷۱
۶۸۰	۶۶۷	۶۷۰	۶۷۳
۶۶۹	۶۷۴	۶۷۹	۶۶۸

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش ۷۸۶ — یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ، یا اللہ

۶۷۸	۶۶۵	۶۷۲	۶۷۵
۶۷۱	۶۷۶	۶۷۷	۶۶۶
۶۷۳	۶۷۰	۶۶۷	۶۸۰
۶۶۸	۶۷۹	۶۷۴	۶۶۹

ٹوٹتے ہوئے رشتوں کو بچانے کے لیے

زہرہ تسدیس زحل

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
08-10-2008	07-10-2008	06-10-2008	تاریخ
09:30	11:43	13:55	وقت

زہرہ پیار اور محبت کی بات کرتا ہے یہ تو سب جانتے ہیں مگر زحل کیسے ٹوٹنے سے کسی چیز کو بچا سکتا ہے؟ جن لوگوں کو نجوم کی بنیادی سوجھ بوجھ ہے وہ میری بات آسانی سے سمجھ جائیں گے اور اس علم کے مبتدی بھی سمجھ جائیں گے۔ زحل جب نحس حالت میں ہو تو پھر یہ چیزوں کا اتنا سخت امتحان لیتا ہے کہ کمزور اشیاء اور رشتے ٹوٹ جاتے ہیں۔ مگر اس وقت یہ اپنے دوست کے گھر میں ہے اس لیے سعد حالت میں ہے۔ اِس حالت میں یہ ٹوٹتی ہوئی اشیاء کو ٹوٹنے سے بچاتا ہے۔

عمل سعد ہے، اس لیے سعد اعمال میں جن اشیاء کی ضرورت ہے، اُن کو اکٹھا کرنا شروع کر دیں۔ اس کے لیے ہماری کتب ''راہنمائے عملیات'' اور ''اصول و قواعدِ عملیات'' کا مطالعہ آپ کے کام کو کافی آسان کر دے گا اور یہ آپ کے لیے حد درجہ فائدہ مند رہیں گی۔ اِن کا بغور مطالعہ آپ کے عملیاتی فہم میں بھی اضافہ کرے گا۔

اس عمل میں میں نے عددی نقش اور تکسیری نقش کا استعمال کیا ہے۔ اس لیے آپ کو تھوڑی زیادہ محنت کرنا پڑے گی۔ جتنی منزل دور اور اُس کا حصول سخت ہو تو محنت بھی اُسی درجہ کی کرنا پڑے گی۔ یہ دونوں نقوش ایک ہی کاغذ پر آگے پیچھے تحریر کرنا ہیں۔ جن لوگوں کو اللہ نے اچھی حیثیت دے رکھی ہے اگر وہ اِس کو چاندی پر نقش کروا لیں تو یہ اور طاقتور ہو جائے گا۔

عددی نقش

چال

۹	۲۱	۱۱	۵	۱۷
۳	۲۰	۷	۲۴	۱۱
۲۲	۱۴	۱	۱۸	۱۰
۱۶	۸	۲۵	۱۲	۴
۱۵	۲	۱۹	۶	۲۳

نقش

۵۲۰۱۶	۵۲۰۲۸	۵۲۰۲۰	۵۲۰۱۲	۵۲۰۲۴
۵۲۰۱۰	۵۲۰۲۷	۵۲۰۱۴	۵۲۰۳۱	۵۲۰۱۸
۵۲۰۲۹	۵۲۰۲۱	۵۲۰۰۸	۵۲۰۲۵	۵۲۰۱۷
۵۲۰۲۳	۵۲۰۱۵	۵۲۰۳۲	۵۲۰۱۹	۵۲۰۱۱
۵۲۰۲۲	۵۲۰۰۹	۵۲۰۲۶	۵۲۰۱۳	۵۲۰۳۰

تکسیری نقش

د	ح	ا	ی	ق	ا	ب	ف	ی	ط	ل	ع	م	ا	ج
ف	ی	ب	ط	ا	ل	ق	ع	ی	م	ا	ا	ح	ج	د
ع	ی	ق	م	ل	ا	ا	ا	ط	ح	ب	ج	ی	د	ف
ا	ط	ا	ج	ا	ب	ل	ج	م	ی	ق	د	ی	ف	ع
ج	م	ل	ی	ب	ق	ا	د	ح	ی	ا	ف	ط	ع	ا

آوارہ پھرنے والوں کو کام کی طرف مائل کرنے کے لیے

مریخ تسدیس زحل

اختتام نظر	تکمیل نظر	ابتداء نظر	
02-11-2008	31-10-2008	29-10-2008	تاریخ
01:29	09:52	18:02	وقت

کچھ عرصہ سے یہ کوشش کر رہا ہوں کہ کسی نہ کسی طرح اُن مسائل کو بھی نجوم اور عملیات کی مدد سے حل کیا جائے جو کہ ہمارے آس پاس کے ہیں۔ ہم اس معاشرے میں رہتے ہیں اور اس حوالے سے یہ ہماری ذمہ داری بنتی ہے۔

ہمارے آس پاس ایسے بے شمار لوگ گھوم رہے ہیں کہ جو کام اور محنت سے گھبراتے ہیں اور اُن کا کام آوارہ گردی کے علاوہ کچھ بھی نہیں ہے۔ کچھ ایسے ہیں جو کام تو کرتے ہیں مگر کسی بھی جگہ پر ٹِک کر کام نہیں کرتے۔ ایسے سب لوگوں کے علاج کا اس سے بہتر موقع دوبارہ اُتنی آسانی کے ساتھ نہیں ملے گا۔

لہذا ایسے ماں باپ جن کی اولاد اس طرح کی سرگرمیوں میں ملوث ہے وہ اس وقت کو اپنے لیے اور اپنے بچوں کے لیے بہت اہمیت دیں تاکہ بگڑے ہوئے معاملات سنبھالے جائیں۔ نیچے دیئے گئے نقوش کو آپ نے اس طرح سے استعمال میں لے کر آنا ہے کہ آبی چال والے نقوش کو سات (7) کی تعداد میں تیار کریں اور سات ہفتوں تک استعمال کروائیں۔ کرنا یہ ہے کہ شیشے کا ایسا برتن جس کے منہ پر ڈھکن لگا ہو میں پانی ڈالیں اور ہر ہفتے کو ایک تعویز اُس بوتل میں ڈال دیں۔ اِس پانی کو سائل کو پلائیں اور اُس کے کمرے میں بھی چھڑک دیں۔ ہر ہفتے کو اُس میں نیا تعویز ڈال دیں اور پرانے کو نکالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ بادی چال والے کو ہو سکے تو اُس کے گلے میں ڈال دیں لیکن اگر ایسا نہ ہو سکے تو پھر اس کو کسی پھلدار درخت کی شاخ سے باندھ دیں۔ عمل مکمل ہونے کے بعد جمعہ کی شام کو مٹھائی بچوں میں بانٹ دیں اور ہفتہ کی شام کو کالی مرغی زندہ بطور صدقہ دیں۔ اللہ اپنا کرم کرے گا اور جلد ہی آپ اس عمل کا اثر دیکھیں گے۔

بادی چال

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۲۱۰	۲۰۷	۲۰۰	۲۱۳
۲۰۱	۲۱۲	۲۱۱	۲۰۶
۲۱۵	۲۰۲	۲۰۵	۲۰۸
۲۰۴	۲۰۹	۲۱۴	۲۰۳

آبی چال

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

نقش

۷۸۶

یا اللہ — یا اللہ

۲۱۳	۲۰۰	۲۰۷	۲۱۰
۲۰۶	۲۱۱	۲۱۲	۲۰۱
۲۰۸	۲۰۵	۲۰۲	۲۱۵
۲۰۳	۲۱۴	۲۰۹	۲۰۴

پانچ صحت بخش مسالے

مسالے کھانوں کو خوشبودار اور خوش ذائقہ بنانے کے ساتھ صحت بخشی کا سامان بھی کرتے ہیں۔

بارہ مسالوں کی چاٹ، مسالے دار بریانی، جنوبی ہند کا برگر، مسالا دوسا، ان کے تصور ہی سے ذائقوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ مسالوں میں قدرت نے صرف خوشبو اور ذائقہ دوبالا کرنے کی خاصیت ہی نہیں رکھی ان میں امراض دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ چنانچہ صدیوں سے انہیں دواؤں کی تیاری میں بھی استعمال کیا جا رہا ہے۔ مختلف مرہموں، آرائش حسن کی اشیاء اور خود دواؤں کو محفوظ رکھنے کے لیے یہ استعمال ہوتے چلے آ رہے ہیں۔

مسالوں کو کھانے میں شامل کر دینے سے ان میں پیدا ہونے والی خوشبو سے بھوک جاگ اُٹھتی ہے۔ تجربہ کر دیکھیے۔ سادہ چاولوں کے مقابلے میں پلاؤ اور بریانی اور گرم مسالے کے ساتھ تیار ہونے والی کھچڑی کی خوشبو کتنی دل فریب اور اشتہا انگیز ہوتی ہے۔

مسالوں کے استعمال سے منہ میں پائے جانے والے لعاب (تھوک) کے غدود زیادہ ''سلیوا'' (Saliva) بنا کر چبائی جانے والی غذا کو زود ہضم بنا دیتے ہیں۔

برصغیر پاک و ہند صدیوں سے مسالوں کا گھر رہا ہے۔ کھانوں کی تیاری میں مسالوں کا استعمال یہاں بکثرت ہوتا ہے۔ مسالے کیا ہیں؟ مختلف پودوں کے پتے، درختوں کی چھال، بیج، پھل، کلیاں اور پھول جو اپنی مخصوص خوشبو کی وجہ سے کھانوں میں مہک پیدا کرنے کے علاوہ انہیں خوش رنگ اور خوش ذائقہ بنا دیتے ہیں۔ انہیں ثابت یا کوٹ پیس کر تازہ یا خشک استعمال کیا جاتا ہے۔ تازہ میں ہرا دھنیا، پودینہ، شامل ہیں اور خشک میں الائچی، سرخ مرچ، سونٹھ، کالی مرچ، رائی، میتھی، لونگ دار چینی اور ہلدی وغیرہ شامل ہیں۔

مسالے لعاب دہن میں اضافہ کرنے کے علاوہ مانع تکسید اثرات بھی رکھتے ہیں۔ ان میں ورم درد دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے اور اب یہ بات بھی طے پا گئی ہے کہ مسالوں میں سرطان روکنے کی خاصیت بھی ہوتی ہے۔

سرطان کیوں ہوتا ہے؟

جن غذاؤں سے سرطان ہو سکتا ہے ان میں بہت زیادہ تلی اور تیز آنچ پر سنکی اور بھنی غذائیں قابل ذکر ہوتی ہیں۔ تیز آنچ پر تیاری کی وجہ سے ان میں جو نقصان دہ اجزاء پیدا ہوتے ہیں وہ میوٹاجینز (Mutagens) کہلاتے ہیں۔ ان اجزا سے جسم کے خلیات کو نقصان پہنچتا ہے اور ان کے کمزور ہو جانے سے یہ سرطان کی زد میں آ جاتے ہیں۔ ان مضر زہریلے اثرات کو دور کرنے والے اجزا ''اینٹی میوٹاجین'' کہلاتے ہیں۔ غذاؤں کی تیاری کے مختلف طریقوں سے ان میں پیدا ہونے والی مضر تبدیلی کا علاج کئی مسالوں سے کیا جا سکتا ہے مثلاً رائی، ہلدی، لونگ، دار چینی، لہسن، کالی مرچ وغیرہ۔

اب بعض مسالوں مثلاً کالی مرچ، رائی، میتھی، لونگ اور ہلدی کا تفصیلی جائزہ لیتے ہیں۔

کالی مرچ

مشرقی طبوں خاص طور پر طب اسلامی/یونانی میں سیاہ مرچ کو اکثر دواؤں کی تیاری شامل کیا جاتا ہے، کیوں کہ اس کی وجہ سے دوائیں خراب نہیں ہوتیں۔ ان کے مضر اثرات اس کی وجہ سے دور ہو جاتے ہیں۔

کالی مرچ میں فراری تیل (Volatile Oil) اور دیگر کیمیائی اجزاء موجود ہوتے ہیں جنہیں اولیوریزنز (Oleoresins) کہتے ہیں۔ زمانہ قدیم سے سیاہ مرچ کو بدہضمی اور ملیریا کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ مصری اسے لاشیں محفوظ رکھنے کے لیے استعمال کرتے تھے۔ برصغیر میں تلسی کے پتوں کے ساتھ سیاہ مرچ کو پانی میں پیس کر پلانے

سے ملیریا کو فائدہ ہوتا ہے۔ اسی طرح سردی اور لرزے کے لیے اسے پیس کر جسم پر لیپ کرنے سے سردی اور بخار کم ہو جاتا ہے۔

اسی کی ایک قسم فلفل دراز (پپلی) کھانسی، پیٹ کے درد، پیٹ کے کیڑوں اور ملیریا کے لیے مفید ہوتی ہے۔ اسے جگر اور معدے کی دواؤں کے علاوہ مردانہ طاقت کی دواؤں میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ پپلی نقرس، گٹھیا اور سرد بلغمی امراض کے لیے بھی مفید ہوتی ہے۔

رائی

اسے بھی کھانوں میں خوشبو کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ خاص طور پر اچاروں کی تیاری میں رائی بہت استعمال ہوتی ہے۔ اس کے بیجوں سے تیل بھی نکالا جاتا ہے اور تازہ پتے بطور ساگ کھائے جاتے ہیں۔

رائی کے بیجوں میں گندھک کے مرکب خوب ہوتے ہیں۔ گندھک کے یہ مرکب Dithiolthiones کہلاتے ہیں۔ ان میں تکسیدی اثرات دور کرنے کی بڑی صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ خاص طور پر پھپھوندی کے مضر اثرات دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ یہ پھپھوندی عام طور پر مونگ پھلی میں پیدا ہوتی ہے۔ اس مرکب میں بلہارزیا نامی مرض دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔

رائی کے تیل میں ایروسک (Erucic) ایسڈ زیادہ ہوتا ہے۔ جس سے قلب کے عضلات میں ورم ہو جاتا ہے، لیکن حیدرآباد دکن میں واقع نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف نٹریشن کی تحقیق کے مطابق یہ تکلیف صرف ان افراد کو ہو سکتی ہے جو رائی کا تیل بہ کثرت استعمال کرتے ہیں۔ اس کا معتدل استعمال مضر نہیں ہوتا۔

رائی میں بھی مانع تکسید (اینٹی آکسیڈینٹ) خاصیت ہوتی ہے۔ یہ جسم کے خلیات کو سرطان کے اثرات سے محفوظ رکھتی ہے۔ یہ مضر دواؤں کے نقصان دہ اثرات دور کرنے میں بھی جسم کی مدد کرتی ہے۔ اس سے نظامِ مدافعت مستحکم ہوتا ہے۔

میتھی

تازہ کے علاوہ میتھی کے بیج ملک میں بہ کثرت استعمال ہوتے ہیں۔ سالنوں اور اچاروں کی تیاری میں بھی میتھی کے بیج (تخم حلبہ) بہ کثرت استعمال ہوتے ہیں۔ میتھی میں دوائی خصوصیات بھی ہوتی ہیں۔ اس کے استعمال سے خون میں مضر کولیسٹرول کی سطح کم ہو جاتی ہے۔ اس طرح قلب کی شکایت کے خطرات بھی گھٹ جاتے ہیں۔ یہ بات اب سب جانتے ہیں کہ حل پذیر ریشہ (فائبر) خون میں کولیسٹرول کی سطح گھٹا دیتا ہے۔ مختلف مطالعوں سے ثابت ہو گیا ہے کہ میتھی کی بیج خون میں مضر قلب کولیسٹرول (ایل ڈی ایل) اور ٹرائی گلیسرائڈ کی سطح میں نمایاں کمی کر دیتے ہیں۔ یہی وہ اجزاء ہیں جو قلب کے امراض کا سبب بنتے ہیں۔ میتھی کے بیجوں کی اہم خصوصیت یہ ہے کہ ان سے مفید قلب کولیسٹرول (ایچ ڈی ایل) کی سطح کم نہیں ہوتی اور اس طرح رگیں سخت اور تنگ نہیں ہوتیں۔

میتھی میں ایک اور اہم خصوصیت خون میں شکر کنٹرول کرنے کی ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسے عرصہ دراز سے ذیابیطس کے غیر انسولینی مریضوں کے لیے سادہ یا مرکب صورت میں استعمال کیا جا رہا ہے۔

اسے سادہ صورت میں استعمال کرنے کے لیے میتھی دانے کا سفوف ناشتے، دوپہر اور رات کے کھانے کے بعد ۵-۵ گرام (ایک چائے کا چمچہ) کھانا مفید ہوتا ہے۔ ان مقداروں میں کھانے سے خون کی بہت بڑھی ہوئی شکر اور کولیسٹرول دونوں ہی کم ہو جاتے ہیں۔ چوں کہ اس کا مزہ تلخ ہوتا ہے، اس لیے اسے پانی میں بھگو کر کھانے سے کڑواہٹ کم ہو جاتی ہے۔ ایک صورت یہ بھی ہے کہ اس کا سفوف روٹی، دال سالن وغیرہ میں شامل کر کے کھالیا جائے۔

مرکب صورت میں میتھی کے بیجوں کے ساتھ نبولی، کریلا (خشک) اور جامن کی گٹھلی ہم وزن ملا کر سفوف تیار کرلیا جاتا ہے اور اس کا ۵ گرام سفوف استعمال کیا جاتا ہے۔ انسولین استعمال کرنے والے مریضوں کے لیے بھی میتھی مفید ثابت ہوتی ہے، لیکن اس کے دوران استعمال انہیں انسولین استعمال کرتے رہنا چاہیے یہاں تک کہ دونوں کے استعمال سے شکر کی سطح معمول پر آجائے۔

میتھی کے بیجوں میں دودھ بڑھانے اور درد کم کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت بھی پائی جاتی ہے۔ جن ماؤں کے ہاں دودھ کی کمی ہو، وہ یہ بیج استعمال کرکے فائدہ اٹھاسکتی ہیں۔ میتھی کے بیج اس کے علاوہ پیٹ کے اپھارے، پیچش، اسہال اور بدہضمی کے لیے مختلف طریقوں سے استعمال کیے جاتے ہیں۔ ان کے استعمال سے بھوک نہ لگنے کی شکایت دور ہوتی ہے اور پانی کھانسی سے بھی نجات مل جاتی ہے۔ اس کا جوشاندہ گٹھیا کے لیے مفید رہتا ہے۔

لونگ

لونگ اور اس کا تیل آج بھی دنیا بھر میں استعمال ہوتا ہے۔ دانت کی تکلیف کے علاوہ روغن لونگ کی ایک بوند چینی پر ڈال کر کھانے سے بدہضمی کو فائدہ ہوتا ہے اور اپھارہ بھی دور ہوجاتا ہے۔ درد دور کرنے کی تاثیر کی وجہ سے لونگ کا تیل دانتوں کی دواؤں کے علاوہ منجنوں اور ٹوتھ پیسٹوں میں خوب استعمال ہوتا ہے۔ اسے درد دور کرنے کے لیے باموں میں بھی شامل کیا جاتا ہے۔ لونگ کے تیل میں زنک آکسائیڈ شامل کرکے اس سے کھوکھلے دانت بھرے جاتے ہیں۔

لونگ کے تیل کی مالش سے مقامی دوران خون میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ اپنی اس خصوصیت کی وجہ سے اسے کسی تیل میں ملا کر دکھتے جوڑوں پر مالش کرنے سے درد اور ورم دور ہوتا ہے۔ پانچ حصے تل یا زیتون کے تیل میں ایک حصہ روغن قرنفل (لونگ) ملا کر عضو خاص پر ۴-۵ بوندوں کی مالش سے دوران خون بڑھ کر اس کی کارکردگی میں خوب اضافہ ہوجاتا ہے اور اس کی خرابی اور کمزوری دور ہوجاتی ہے۔ مچھلی کے تیل میں شامل کرنے سے اور بھی فائدہ ہوتا ہے۔

ہلدی

ہلدی کو پیس کر بالخصوص نمکین پکوانوں میں خوشبو اور رنگت کی لیے شامل کیا جاتا ہے۔ ہلدی میں بدبو دور کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے۔ ادرک کی نوع سے تعلق رکھنے والی اس گرہ میں کرکیومن (Curcumin) نامی رنگ ہوتا ہے۔ اس میں مانع تکسید صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ بھی سرطان کا سبب بننے والے میوٹا جینز کو ختم کرنے کی خاصیت رکھتی ہے۔ اس سلسلے میں جو تجربات ہوئے ان کے مطابق تمباکو استعمال کرنے والوں کو 15 سے 30 روز تک روزانہ ڈیڑھ گرام خالص ہلدی کا سفوف کھلانے سے ان کے خون میں میوٹا جینز کی مقدار گھٹ گئی۔ ہلدی کے اس رنگ میں جانوروں میں سرطانی رسولی روکنے کی صلاحیت بھی پائی گئی۔ اسی طرح اس کے استعمال سے خون میں کولیسٹروں کی سطح بھی کم ہوگئی۔

گھریلو استعمال کے لیے اسے شہد میں ملا کر چاٹنے سے گلے کی خراش، کھانسی، نزلے اور اپھارے کی شکایت دور ہو جاتی ہے۔ چوٹ اور بند مار کی تکلیف کے لیے ہلدی کا تنہا لیپ یا چونے کے ساتھ اسے ملا کر لگانے سے بہت آرام ہوتا ہے۔

اسی طرح ہینگ کو بھون کر شہد میں ملا کر کھانے سے کھانسی کی پرانی شکایت دور ہوتی ہے۔ کالی کھانسی اور پیٹ پھولنے کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔ چنے برابر ہینگ کو بریاں کرکے نگلنے سے عضلاتی کھچاوٹ اور درد کو بہت آرام ہوتا ہے۔ ہینگ کے علاوہ سونف اور ثابت دھنیے کو پانی میں بھگو کر پلانے سے تیزابیت اور ریاح کی تکلیف دور ہوتی ہے۔ اس کے لیے سونف کے تیل کی ایک دو بوندیں بھی مفید ہوتی ہیں۔ بدہضمی اور بھوک کی کمی کی شکایت اس سے دور ہوجاتی ہے۔ لہسن اور پیاز میں بھی کولیسٹرول کے علاوہ سرطان روکنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔

کھانوں کو خوشبو اور ذائقہ دینے والے یہ مسالے، ہماری زندگی کو بھی پُرلطف اور خوش گوار بنانے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ یہ اچھے بھی ہیں، سستے بھی ہیں اور من بھاتے بھی۔

☆☆☆☆☆

محمد اسد اللہ سلیمانی

تسخیر ارواح کی انوکھی دنیا

عبارت عمل

اللہ الصمد اجب یا اسرافیل یا مددائیل۔

ترکیب عمل:

شائقین تسخیر موکل کے لیے ایک صدری عمل تحریر کر رہا ہوں جس کا طریقہ یہ ہے کہ علیحدہ پاک صاف جگہ پر جہاں کوئی دوسرا شخص موجود نہ ہو پڑھیں۔ پھر رجال الغیب پشت پر رکھ کر اپنا خصوصی حصار اردگرد کا کر لیں اب مندرجہ بالا عبارت عمل 3125 مرتبہ 41 روز تک پڑھیں۔ 41 ویں رات موکل حاضر ہو گا۔ عامل پہلے اپنی پڑھائی کی تعداد مکمل کرے پھر موکل سے کہیں کہ میں ہر جائز کام کے لیے آپ کی مدد چاہتا ہوں۔ موکل اقرار کرے گا۔ عامل اس سے حاضر ہونے کا طریقہ پوچھ لے۔ موکل آپ کو اپنے حاضر ہونے کا طریقہ بتائے گا جب بھی مشکل پیش آئے تو موکل کو حاضر کر کے آپ اپنے مسئلہ کا حل دریافت کر سکتے ہیں۔ اور اپنے ہر مشکل سے مشکل کام کے لیے موکل کو حاضر کریں یہ فی الفور حاضر ہو کر آپ کی مشکل جو بھی ہو گی جلد از جلد حل کر دے گا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ یہ موکل دنیا کا ہر کام منٹوں میں کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ عمل میں کامیابی کے بعد بچوں میں مٹھائی بانٹ دیں۔ آزمائش شرط ہے۔

لاجواب وصدری عمل باموکل برائے ہر مقصد

قارئین کی خدمت میں کلمہ طیبہ باموکل کا صدری و اسراری عمل پیش کر رہا ہوں یہ میرے سینے کا راز ہے۔ اس کے ہزاروں فوائد ہیں یعنی حصول مال و دولت، محبوب و بیوی کو تابع کرنے کے لیے، انعامی سکیموں میں کامیابی، مقدمات میں فتح یابی، دل پسند شادی، تسخیرات حاضرات کے لیے لاجواب عمل، علم و روحانیت کا حصول، ملازمت، شفائے امراض و حصول اولاد وغیرہ غرض ہر مقصد کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ نوچندی پیر کو بعد از نماز عشاء رجال الغیب پشت پر رکھ کر کلمہ طیبہ باموکل اول و آخر 11-11 مرتبہ درود شریف کے ساتھ 619 مرتبہ 11 روز تک پڑھیں اور اس نقش مبارک کو سفید کاغذ پر مشک و زعفران سے دو عدد لکھیں ایک اپنے پاس چاندی میں بند کرا کے رکھیں اور دوسرا نقش مبارک چاندی میں بند کرا کے اپنے گھر میں لٹکائیں، انشاء اللہ 11 روز کے اندر اندر اثرات شروع ہو جائیں گے اور آپ کا جو بھی مقصد ہو گا وہ پورا ہو جائے گا۔ اجازت و آزمائش شرط ہے۔

عبارت عمل

لا الہ بحرمتہ طاطائیل الا اللہ بحرمتہ اسرافیل محمد رسول اللہ بحرمتہ روبائیل فلاں مقصد پورا ہو العجل الساعۃ الوحا۔

جبرائیل

میکائیل

۶۸۷

لا اله ۲۱۴	الا الله ۲۲۷	محمد ۲۲۴	رسول الله ۲۲۱
رسول الله ۲۲۵	محمد ۲۲۰	الا الله ۲۱۵	لا اله ۲۲۶
الا الله ۲۱۹	لا اله ۲۲۲	رسول الله ۲۲۹	محمد ۲۱۶
محمد ۲۲۸	رسول الله ۲۱۷	لا اله ۲۱۸	الا الله ۲۲۳

یا الٰھی فلاں بن فلاں کا فلاں مقصد پورا فرما بحرمتہ لا الله الا الله محمد رسول الله العجل الساعة الوحا

حافظ عمران حمید اشرفی

حسبنا اللہ و نعم الوکیل

وظیفہ و نقش

ہر مشکل کے حل کے قرآن مجید کا خاص وظیفہ

شروع میں گیارہ مرتبہ نماز والا درود شریف پڑھیں۔ بعد تعوذ و تسمیہ حسبنا اللہ ونعم الوکیل (پارہ 4، سورۃ آل عمران، آیت نمبر 173) ۔ساڑھے چار سو (450) مرتبہ پڑھ کر اپنے جائز مقصد کی دعا رب رحمٰن و رحیم کی بارگاہ میں نہایت عاجزی و انکساری سے رو رو کر، گڑگڑا کر مانگیں۔ آخر میں دوبارہ مذکوہ درود شریف پڑھیں۔ وظیفہ چالیس (40) ایام تک جاری رکھیں۔ اکثر اس سے پہلے ہی اللہ رب العزت دعا قبول فرما لیتا ہے مگر پھر بھی چالیس ایام پورے کریں۔ جگہ اور وقت کی پابندی کریں۔ اکل حلال و صدق مقال پر عمل کریں۔ وظیفہ کا پورا فائدہ حاصل کرنے کے لیے نماز پنجگانہ کی پابندی اور گناہوں سے پرہیز ضروری ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ا
س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح
ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	ی
ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب
ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن
ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	ش	ب	ن	ا
ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا
ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل
ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل
و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه
ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و
ع	م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن
م	ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع
ا	ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م
ل	و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا
و	ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل
ک	ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و
ی	ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک
ل	ح	س	ب	ن	ا	ا	ل	ل	ه	و	ن	ع	م	ا	ل	و	ک	ی

اعمال غوث پاک

یہ مضمون کتاب "حالات و اعمال غوث پاکؒ" سے لیا گیا ہے خواہش مند حضرات کے لیے فوٹو کاپی کی صورت میں مکمل کتاب دستیاب ہے۔

برائے روزگار اور خیر و برکت

(۱) اول و آخر ستر ستر مرتبہ درود شریف کے ساتھ بعد نماز فجر ۱۴۱ مرتبہ اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْن پڑھ کر دعا مانگے۔

(۲) بعد نماز عشاء اول آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کے ساتھ یا اللّٰہُ یا لَطِیْفُ یا فَتَّاحُ یا وَھَّابُ یا باسِطُ یارَزَّاقُ یا غَنِیُّ یا مغنِی پڑھ کر دعا مانگے۔

لاعلاج مرض سے شفا

اگر کوئی ایسا مرض لاحق ہو جائے جسے کسی کے علاج سے شفا نہ ہوتی ہو تو تعویذ زعفران اور گلاب سے لکھ کر ۴۱ دن تک پلانا چاہیے۔

۷۸۶

۹۹۵	۹۹۸	۱۰۰۱	۹۸۸
۱۰۰۰	۹۸۹	۹۹۴	۹۹۹
۹۹۰	۱۰۰۳	۹۹۶	۹۹۳
۹۹۷	۹۹۲	۹۹۱	۱۰۰۲

برائے اولاد

نوچندی جمعرات کو سورج نکلنے سے پہلے ۲۱ چھوہارے لے کر ہر چھوہارے پر تین تین مرتبہ یہ آیت پڑھ کر دم کرے ھو الذی یصور کم في الارحام کیف یشاء۔ اول آخر اکیس اکیس مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر وہ چھوہارے کسی بوتل یا ڈبہ میں بند کر کے رکھ دیں اور روزانہ ایک چھوہارہ اس کو کھلائیں جس کے اولاد نہ ہوتی ہو۔

نظر بد

جو بچے ضد کرتے ہوں بہت روتے ہوں یا جن کو نظر لگ جائے ان کے گلے میں یہ تعویذ ڈال دیں۔

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

اعوذ بکلمات الله التامات من شر کل شیطان وھامة لاحول ولا قوة الا بالله العلي العظیم۔

یہ تعویذ بچے کے جسم پر پھر کر اس کی دھونی دے دیں۔

۷۸۶

۱۰۷	۹۷	۱۱۱
۱۰۹	۱۰۵	۱۰۱
۹۹	۱۱۳	۱۰۳

جانوروں کو نظر لگنا

جانوروں کو نظر لگ جائے تو یہ تعویذ گلے میں ڈال دیں۔

۷۸۶

۵۲۸	۵۳۰	۵۳۳	۵۲۱
۵۳۲	۵۲۲	۵۲۷	۵۳۱
۵۲۳	۵۲۷	۵۳۴	۵۳۶
۵۲۹	۵۲۵	۵۲۴	۵۳۵

دعائے غوثیہ

بسم الله الرحمن الرحیم۔

اللھم ما مننت به علی فاتممه وما انعمت به علی فلا تلبه وما ستته فلاتھتکه وما علمته فاغفرہ

ترجمہ:

اے اللہ جو احسان تو نے مجھ پر کیا ہے اس کو کامل کر اور جو انعام تو نے مجھ پر کیا ہے اس کو سلب نہ کر اور جو پردہ تو نے ڈھانپا ہے اس کا اظہار نہ کر اور میرے متعلق جو کچھ تیرے علم میں ہے اس کو بخش دے۔

☆☆☆☆☆

قسط نمبر 3

ماۃ الفوائد

زیر نظر مضمون ایک نادر روحانی و قلمی کتاب ماۃ الفوائد کے اردو ترجمے پر مشتمل ہے۔ انشاء اللہ یہ سلسلہ آنے والے مہینوں میں بھی جاری رہے گا۔ ایڈیٹر راہنمائے عملیات

سنن ابوداؤد اور ترمذی میں ہے کہ نبی مکرم ﷺ اپنے صحابہ کو بیداری کے لئے تعلیم فرمایا کرتے تھے کہ یہ پڑھا کرو۔

اعوذ بکلمات التامات من غضبہ و عقابہ و منشر عبادھمن ھمزات الشیطن و اعوذ بک رب ان یحضرون ۔

یہی دعا حضرت عبداللہ بن عمر یاد داشت کے لیے اپنی اولاد کو سکھاتے اور جو کند ذہن ہوتا اس کو لکھ کر دیتے تا کہ وہ لٹکا لے۔

امام طبرانی سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے پیارے رسول کو وحشت کی شکایت کی تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ یہ پڑھو۔ سبحان اللہ الذی القدوس رب الملئکۃ و الروح جلت السمٰوٰت والارض با لعزت و الجبروت ۔ جب آدمی نے اس کو پڑھ لیا تو کہا کہ اللہ نے مجھ سے وحشت کو دور کر دیا۔

صحیح مسلم میں ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب تم میں سے کوئی ایک ایسا خواب دیکھ لے جو مکروہ ہو پس وہ بائیں جانب یوں کہے اعوذ باللہ من الشیطان و من شر تلک الرویا پھر اس سے کبھی اس قسم کا حادثہ نہ ہوگا اور نہ ہی اس کو اس وجہ سے نقصان ہوگا۔ ساتھ ہی اپنا پہلو بدل لے اور دوسری جانب ہو جائے۔ جب تم میں سے کوئی نبی مکرم کی زیارت کرنا چاہے یا کسی اپنے مرے ہوئے آدمی کی یا کسی ولی کا یا اس کے علاوہ کسی بھی زیارت کا ارادہ رکھتا ہو اور اس کو ان کے حالات کے بارے میں آگاہی ہو تو وہ وضو کرنے کے بعد صاف کپڑے پہنے اور قبلہ رخ ہو کر دائیں پہلو پر سو جائے اور پڑھے۔ سورۃ الشمس سات مرتبہ سورۃ اللیل سات مرتبہ سورۃ اخلاص سات مرتبہ پھر یہ دعا پڑھے اللھم ارنی فی منامی کذا و کذا او جعل لی من امری فرجا و ۔ مخرجا و ارنی فی منامی ما استد بہ علی اجابتہ دعوتی تو اس رات یا تیسری رات یا ساتویں رات تک جو تجھے مطلوب ہو وہ دیکھ لے گا۔ جب تم کوئی بھی چیز نہ دیکھو تو یہ چیز تمہارے معاملات میں سے ہے۔ اور یہ اسرار مخزونہ من ا لشقات ہے۔ اسی طرح اگر کوئی ستر ہزار مرتبہ سورہ کوثر طہارت کے ساتھ پڑھے بعد میں سو جائے تو وہ خواب میں نبی اکرم ﷺ کی زیارت کرے گا۔ اور یہ نسخہ مجرب ہے۔ حدیث ابی ہریرہ اس سے پہلے گذر چکی ہے کہ جس نے آیۃ الکرسی سوتے وقت پڑھی شیطان اس میں مداخلت نہیں کر سکتا۔ واللہ اعظم۔

فی الاذان (اذان کے متعلق)

مسلم نے اپنی صحیح میں روایت کیا کہ نبی مکرم ﷺ فرماتے ہیں کہ جب تم مؤذن کو سنو تو اس طرح کہو جس طرح وہ کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت کرتا ہے۔ پھر اللہ سے میرے لئے وسیلہ مانگو جو کہ جنت میں ایک منزل ہے جو اللہ کے بندوں میں سے کسی کو نہ ملے گی۔ میں ہی اس کی امید کرتا ہوں کہ میں ہی اس کا

اہل ہوں جس نے میرے لئے وسیلہ مانگا اس کیلئے شفاعات حلال ہو گئیں۔

ترمذی شریف میں ہے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا اذان اور اقامت کے درمیان دعا رد نہیں ہوتی۔ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ہم کیا مانگیں۔ پیارے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم دنیا اور آخرت کی اللہ سے عافیت مانگو۔ پیارے نبی ﷺ نے سنن ابوداؤد میں ارشاد فرمایا کہ دو دعائیں رد نہیں ہوتیں وہ دعا جو اذان کے وقت مانگی جائے، خوف کے وقت جب ایک کا دوسرے کو ڈر ہو۔ صحیح حدیث میں ہے جب اذان ہوتی ہے۔ اور شیطان سنتا ہے تو بھاگ جاتا ہے۔

زید بن اسلم سے روایت ہے کہ ان کی بعض مقامات پر مدد کی گئی اور بعض معاون کے ذریعے امن میں رکھا گیا۔ انہوں نے ان کے سامنے کثرت جن کا تذکرہ کیا گیا تو آپ نے ان کو حکم فرمایا کہ تم اس بارے میں اذان کی کثرت کرو تو عافیت ہو گی۔ انہوں نے ایسا ہی کیا تو اس کے بعد انہوں نے یہ چیز (جنات) نہ دیکھی۔ حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ پیارے نبی ﷺ نے دیکھا کہ مجھے کان کا درد تھا تو آپؐ نے ارشاد فرمایا جاؤ اور اپنے کسی گھر والے کو کہو کہ تیرے کان میں اذان پڑھے۔ یہ دعا ہے۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا تو (بحکم اللہ) یہ تکلیف مجھ سے دور ہو گئی۔ رسولؐ حکم فرماتے کہ بچے کے دائیں کان میں اذان پڑھا کرو اور بائیں کان میں اقامت۔ جو ایسا کرتا ہے اس کو شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔

ترمذی شریف میں ہے کہ نبیؐ نے ارشاد فرمایا جب مؤذن اشهد ان لا اله الا الله کہے تو تم گواہی دو کہ (ان محمد اعبده و رسوله رضيت بالله رب واحداً ومحمد نبياً و بالسلام دينا) جس نے یہ کہا اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

بعض صالحین حضرت خضرؑ سے روایت کرتے ہیں کہ جب مؤذن اشهد ان محمد رسول الله کہے اور جس نے اپنے انگوٹھوں کے ناخن چومے اور ان کو اپنی آنکھوں پر لگایا اور کہا (مرحبا بحبيني و قرة عيني) تو اس کو کبھی آنکھوں میں درد نہیں ہو گا۔

میں نے بعض علما کے خط میں دیکھا ہے کہ جب دائیں کان میں اذان پڑھی جائے اور بائیں میں اقامت تو وہ مصیبتوں سے بچ جاتا ہے۔ بعض صالحین سے ہے کہ جب انسان راستہ بھول جائے تو اذان کہے اللہ تعالیٰ اس کو سیدھے رستے پر لگا دیتا ہے اور کہا جس نے بھولے ہوئے مسافر کے لئے اذان پڑھی تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ ہر صورت میں لوٹ آتا ہے۔

نماز میں اور اس کے بعد کیا پڑھا جائے

مسلم شریف کی حدیث سے ثابت ہے کہ نبی اکرمؐ نے ارشاد فرمایا بندہ اپنے رب کے سب سے زیادہ قریب سجدے کی حالت میں ہوتا ہے۔ پس اس میں دعا کی کثرت کیا کرو سب سے عظیم برکت اللہ تعالیٰ سے ہے اس لئے اللہ کے اس قول کی تائید ہے۔ واسجدو واقترب (سجدہ کر اور قریب ہو جا)۔

بخاری شریف میں ہے نبیؐ نے اپنا سر رکوع سے اٹھایا تو ایک آدمی نے اٹھتے ہوئے کہا ربنا و لك الحمد حمداً كثيراً طيباً مباركاً فيه۔ جب نبی ﷺ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے فرمایا کون کلام کرتا ہے اس آدمی نے کہا میں ہوں یا رسول اللہ۔ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا میں نے ایک گروہ اور تیس فرشتے یکے بعد دیگرے اس کی نیکیوں کو لکھتے دیکھے ہیں۔

مسلم شریف میں ہے نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے ہر نماز کے بعد ۳۳ مرتبہ سبحان الله کہا اور ۳۳ بار الحمد لله کہا اور ۳۳ بار الله اكبر کہا اور سو پورا کرنے کے لیے لا اله الا الله وحده لا شريك له له الملك وله الحمد و هو على كل شيئ قدير کہا تو اس آدمی کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر بھی ہوں۔ یہ بخشش کا سب سے بڑا فائدہ ہے۔

سنن اربع کی کتب میں ہے نبی ﷺ سے روایت ہے دو ایسی خصلتیں ہیں اگر کوئی مسلمان بندہ ان کی حفاظت کرتا ہے تو وہ جنت میں داخل ہو جاتا ہے وہ بہت آسان ہیں۔ جو اس طرح کرتا ہے کہ ہر نماز کے بعد اللہ کی دس مرتبہ تسبیح (سبحان الله) بیان کرتا ہے اور دس مرتبہ حمد (الحمد الله) اور دس مرتبہ الله اكبر کہتا ہے اور دس مرتبہ تحلیل ( ) اور دس مرتبہ اللہ کی حمد (الحمد الله) یہ تعداد پچاس بنتی ہے لیکن زبان پر دو سو اور میزان (تول) میں دو ہزار نیکیاں۔ حضرت حسن بصریؒ سے روایت ہے انہوں نے فرمایا کہ ایک جماعت جو قرض کے معاملے میں اس آیت مبارک کو پڑھا کرتی تھی لقد جاء كم رسول من انفسكم...... الیٰ آخر سورۃ) ہر فرض نماز کے بعد پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ اس سے ہماری حفاظت اور ہمیں رزق ملتا ہے۔

اور انہوں نے کہا کہ میں تو یہ گمان کرتا ہوں کہ صرف اللہ کے اس قول سے عليه توكلت الى الله و من يتو كل على الله حسبه اور اسی سے ہے سورہ فاتحہ پڑھنا آیۃ الکرسی و امن الرسول و شهد الله الایہ) قل اللهم مالك الملك ہر فرض نماز کے بعد کہے تو یہ برکات

نصیب ہوں گی۔

امام واحدی نے اپنی تفسیر وسیط میں حدیث مسند کے ذریعے ذکر کیا نبیؐ نے فرمایا کہ یہ سورتیں مشفعات (سفارش کرنے والی) ہیں۔ اللہ اور ان کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہوتا۔ جس نے ہر نماز کے بعد یہ ہمیشہ پڑھیں اس کا ٹھکانہ جنت ہے۔ اس کی ستر حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ آج کی طرح اور سب سے چھوٹی حاجت مغفرت ہے۔ پیارے نبیؐ نے ارشاد فرمایا **شهد الله .... الیٰ عزیز الحکیم** کہنے کے بعد یوں کہے۔ **ان اشهد بما شهد الله به و اشهد الله علی ذلک و ستودعا الله هذه اشهداةو هی ولی ودیعة** پھر کہے **ان الذین عند الله السلام** پھر پڑھے **قل الهم مالک الملک .... بغیر حساب**۔

پھر اس حدیث کے آخر میں نبیؐ نے ارشاد فرمایا قیامت کے دن یہ آیات اپنے پڑھنے والے کے ساتھ آئیں گی۔ پس اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا کہ یہ میرا بندہ ہے اس کے ساتھ میرا وعدہ ہے۔ میں اس کے اوپر حق زیادہ رکھتا ہوں اور اس عہد کی وجہ سے میرے بندے کو جنت میں داخل کر دو۔ نبی ﷺ سے روایت ہے جس نے ہر فرض نماز کے بعد کہا **سبحان الله من لا یعلم قدره غیره و لا یبلغ الواصفون صفة** تو اللہ تعالیٰ اس کی عمر لمبی کرے گا اور اپنی مخلوق کو اپنے فضل اور کرامت سے زیادہ غنی کر دے گا۔

کہ صبح و شام کیا پڑھا جائے

دعا منجیات (نجات دینے والی) سورتوں کی قرات ہے۔ وہ یہ ہیں۔

۱۔سورۃ سجدہ ۲۔سورۃ یٰسین ۳۔سورہ حم سجدہ ۴۔سورۃ الدخان ۵۔سورۃ الواقعہ ۶۔سورۃ الحشر ۷۔سورۃ الملک۔

بعض علماء نے اپنے خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہہ رہا ہے کہ میں ان پر سورۃ الرحمٰن زیادہ کرتا ہوں سورۃ حم سجدہ کے عوض۔ جس نے صبح و شام ان سورہ کو پڑھا وہ تمام آفات سے نجات پا گیا۔ اس کا نام منجیات ہے۔ سورہ بقرہ کے آخر میں پڑھنا حدیث صحیح میں آیا ہے۔ کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ جس نے رات کو سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات تلاوت کیں وہ ہر چیز کے لئے کافی ہے اور کہا گیا ہے کہ ان کا پڑھنا ان کے علاوہ پڑھنے سے بھی کافی ہے۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے سورۃ بقرہ کی آخری آیات کو رات کو پڑھنا اس سے زیادہ کوئی فضیلت نہیں دیکھی اور مصعب بن ابو درداء نے کہا کہ ایک آدمی رات کو صحرا میں نکلا۔ اس نے کہا میں نے سخت حرکت اور سخت قسم کی آواز سنی اور میرے پاس ایک تخت لایا گیا اور رکھ دیا۔ ایک شخص آیا اس پر بیٹھ گیا اس کے گرد ایک لشکر جمع ہو گیا۔ اس شخص نے کہا کون ہے جو میرے پاس عروہ بن زبیر کو لائے گا۔ کسی نے بھی جواب نہ دیا۔ حتیٰ کہ اس نے تین مرتبہ ایسا کہا تو ایک آدمی نے کہا کہ میں لاؤں گا۔ اس شخص نے کہا کہ جاؤ مدینہ کی طرف چلے جاؤ وہ آدمی جلد واپس آ گیا اور آ کر کہا عروہ کے پاس جانے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔ اس تخت نشین نے کہا کہ تو ہلاک ہو ایسا کیوں ہوا۔ اس آدمی نے کہا کہ میں نے پایا کہ وہ کچھ کلمات پڑھتا ہے جب صبح و شام ہوتی ہے۔ ہم میں سے اس تک پہنچنے کی کسی کی بھی طاقت نہیں ہے۔ اس آدمی نے کہا جب صبح ہوئی تو میں نکلا حتیٰ کہ مدینہ جا پہنچا۔ میں عروہ کے پاس گیا وہ بہت بوڑھا آدمی ہے۔ میں نے جو دیکھا اور سنا اس کے بعد ملا اس سے اور پوچھا کہ جب صبح و شام ہوتی ہے تو تو کیا پڑھتا ہے۔ اس نے کہا میں تین مرتبہ پڑھتا ہوں۔

امنت بالله العظیم وحده و کفرت با لجبت والطاغوت و ستمسکت با لعروة الوهی لا نفصام لها والله سمیع علیم۔

یہ صحیح اور مجرب نسخہ ہے۔

اور رات کے وقت یہ دعا پڑھتا ہوں

ذهب الله بنورهم و ترحم فی ظلمت الله یبصرون لم بکم عمی فهملا یرجعون ام حسبتم انما خلقنا لکم عبثا و انکم لا ترجعون. وجعلنا من بین ایدیهم سدا و من خلفهم سدا فاغشینا هم فهم لا یبصرون یا معشر الجن والا نس ان استرعتم ان تنفدو و من اسقطار السموات والارض فانفدو لا تنفدون الا بسلطان

دنیوی اور اخروی امور کے لئے صبح و شام یوں پڑھا جائے۔

حسبی الله لدینی حسبی الله لدنیا حسبی الله لاخرة حسبی الله نما اهمنی حسبی الله القوی لمن بغی علی حسبی الله الشدید لمن کادنی حسبی الله الرحیم عند الموت حسبی الله الروف عند المسالته فی القبر حسبی الله الکریم عند الحساب حسبی اللطیف عند المیزان حسبی الله القدیر عند الصراط حسبی الله الذی لا اله الا هو علیه توکلت و هو رب العرش العظیم۔

جاری ہے........